سوال

اہسپتال کوزکوۃ دینے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا ہسپتال کو زکوۃ دی جا سکتی ہے ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ کی ادائیگی کرتے وقت اس امر کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے کہ زکوۃ وہاں خرچ کی جائے جہاں اللہ نے حکم دیا ہے۔ اللہ مصارف زکوۃ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں : ''إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ التوبۃ: 60 اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالی نے مصارف زکوۃ محدود کر دیئے ہیں، لہذا زکوۃ انہی مصارف میں خرچ کرنا ضروری ہے۔ اور ہسپتال ان میں شامل نہیں ہے۔ ہسپتالوں میں عموما مستحقین کا خیال نہیں رکھا جاتا، بلکہ مستحق و غیر مستحق سب کا برابر علاج کیا جاتا ہے جس میں امیر لوگ بھی شامل ہوتے ہیں۔ لہذا بہتر یہی ہے کہ زکوۃ کو ان مذکور مصارف ہی میں محدود رکھا جائے اور ہسپتالوں وغیرہ کے لئے دیگر مدات مثلا صدقہ وغیرہ سے خرچ کیا جائے۔ اور اگر ہسپتال کے ذمہ داران دین وتقوی میں معروف ہوں اور مستحق و غیر مستحق میں فرق کرتے ہوں اور مال زکوۃ صرف مستحقین پر خرچ کرتے ہوں تو امام ابو حنیفہ اور امام ابن تیمیہ کے نزدیک ایسے ہسپتال میں زکوۃ دی جا سکتی ہے۔ جبکہ زکوۃ کی قیمت فقیر کے حق میں زیادہ نفع مند ہو۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ